

بیٹے کا نام ”حدید“ رکھنا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-1490

تاریخ اجراء: 24 رمضان المبارک 1445ھ / 04 اپریل 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بیٹے کا نام حدید رکھ سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حدید کا معنی لوہا، لوہے کی سلاح، تیز، اور غصہ وغیرہ کے ہیں۔ لہذا اس کے بجائے بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے بچوں کے نام انبیاء کرام، صحابہ کرام اور اولیاء کرام کے ناموں پر رکھیں کہ ان کی برکتیں حاصل ہوں۔ ناموں کی معلومات کے لئے مکتبہ المدینہ کی کتاب ”نام رکھنے کے احکام“ کا مطالعہ فرمائیں۔ یہ کتاب دعوت اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net پر موجود ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.dawateislami)



feedback@daruliftaahlesunnat.net